



## سوال

(350) عدت کے اندر رجوع جائز ہے

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مقیمان شرح متین اس مسئلہ میں کہ من مقرر نے سے ج سے دو ماہ پہلے ایک خانگی جھگڑے کی وجہ سے غصے میں آکر اپنی بیوی کو اٹھی دو طلاقیں دے دیں تھیں، مگر اس طلاق کے دوسرے دن میں نے اپنے سسرال اور بیوی کے سامنے طلاق واپس لے لی تھی، یعنی میں نے کہا تھا کہ میں اپنے الفاظ واپس لیتا ہوں کہ از روئے شریعت صورت مسئولہ میں شرعاً رجوع ہو چکا ہے یا نہیں؟ کیا میں اپنا گھر آباد کر سکتا ہوں یا نہیں؟ قرآن و حدیث کی روشنی میں شرعی فتویٰ صادر فرمایا جائے۔

نوٹ: میں نے اس طلاق سے پہلے کوئی تحریری یا زبانی طلاق نہیں دی ہے۔

(سائل علی اصغر ولد غلام نبی قوم راجپوت ساکن موضع اموال تحصیل و ضلع نارووال)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بشرط صحت سوال مسئولہ میں ایک رجعی طلاق واقع ہوئی ہے اور رجعی طلاق کی عدت تین حیض یا تین ماہ یا حمل کی صورت میں وضع حمل ہے۔ چونکہ نط کشیدہ سوال کی تصریح کے مطابق طلاق وہندہ مسمیٰ اصغر علی نے اس طلاق کے بعد دوسرے دن طلاق واپس لے لی ہے۔ لہذا یہ رجوع عدت کے اندر ہوا ہے۔ لہذا نکاح، بحال اور قائم ہے اور طلاق وہندہ اس میں کسی کا کوئی اختلاف نہیں، جیسا کہ قرآن مجید میں ہے:

وَالْمَطَّلَقَاتُ بَيْتَرَبَضْنَ بَأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ وَلَا يَحِلُّ لهنَّ أَنْ يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُنَّ اَزْعَا مِّنْ اَنْ كُنَّ يُوْمِنْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاُولٰٓئِكَ اُخْتُ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْا اِصْلَاحًا (البقرة: 228)

”طلاق والی عورتیں اپنے آپ کو تین حیض تک روکے رکھیں، انہیں حلال نہیں کہ اللہ نے ان کے رحم میں جو پیدا کیا ہو اسے چھپائیں، اگر انہیں اللہ تعالیٰ پر اور قیامت کے دن پر ایمان ہو، ان کے خاوند اس مدت میں انہیں لوٹلینے کے پورے حقدار ہیں اگر ان کا ارادہ اصلاح کا ہو۔“

اس آیت کریمہ سے ثابت ہوا کہ عدت کے اندر اندر شوہر کو طلاق واپس لے کر رجوع کا حق حاصل ہے اور سسرال یا بیوی کو شرعاً انکار کرنے کا اختیار حاصل نہیں۔ کیونکہ لفظ احق اسم تفضیل کا صیغہ ہے جو شوہر کے حق میں استعمال ہوا ہے۔

خلاصہ کلام یہ کہ صورت مسئولہ میں طلاق وہندہ مسمیٰ اصغر علی ولد غلام نبی مذکورہ ان مطلقہ بیوی مسماں عصمت بی بی دختر محمد نواز کو اپنے گھر آباد کر سکتا ہے۔ کیونکہ رجوع عدت کے



اندر ہوا ہے۔ یہ جواب بشرط صحت سوال تحریر کیا گیا۔ غلط بیانی کا ذمہ دار خود سائل ہے۔ اگر غلط بیانی ہو گئی تو یہ فتویٰ کام نہیں دے گا۔ مشتی کسی قانونی سقلم اور عدالتی کارروائی کا ہرگز ذمہ دار نہ ہوگا۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ محمدیہ

ج 1 ص 850

محدث فتویٰ